2018 年 8 月 19 日
ジャング紙ラーワルピンディー版 1 面

عمران کا حلف، 20 رکنی کابینہ

15 وزیر 5 مشیر ہونگے، سندھ میں بھی وزیراعلیٰ مراد علی شاہ کا حلف، بلوچستان میں جام کمال منتخب، پنجاب کا فیصلہ آج ہوگا

صدر ممنون نے حلف لیا، تقریب میں تینوں مسلح افواج کے سربراہوں، 92ء کی ورلڈ کپ جیتنے والی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں، غیر ملکی سفیروں، اہم شخصیات کی شرکت، مراد علیشاہ سے سپیکر سراج درانی نے حلف لیا، جام کمال 39 ووٹ لیکر وزیراعلیٰ بلوچستان بنے

شاہ محمود خارجہ، پرویز خٹک دفاع، اسد عمر خزانہ، شیخ رشید ریلوے، فواد چوہدری اطلاعات، شفقت محمود تعلیم، فروغ نسیم قانون، عامر کیانی صحت، غلام سرور پیٹرولیم، کابینہ کل حلف اٹھائے گی، وزیراعلیٰ پنجاب کیلئے عثمان بزدار اور حمزہ شہباز میں مقابلہ ہوگا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی، نیوز رپورٹر، ایجنسیاں) پاکستان کے 22ویں منتخب وزیراعظم کی حیثیت سے عمران خان نے حلف اٹھالیا حلف برداری تقریب ہفتے کو ایوان صدر میں ہوئی۔ صدر مملکت ممنون حسین نے حلف لیا۔ تقریب کے آغاز میں قومی ترانے کی دھن بجائی گئی اور تمام شرکا بصد احترام کھڑے ہوئے جس کے بعد تلاوت کلام پاک سے تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ بعد میں صدر ممنون حسین نے عمران خان سے وزارت عظمیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ عمران خان نے بحیثیت وزیراعظم اپنی حلف برداری تقریب میں باوقار سیاہ شیروانی زیب تن کر رکھی تھی۔ حلف برداری تقریب میں چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی جنرل زبیر محمود حیات، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، نیول چیف ظفر محمود عباسی، ایئر چیف مجاہد انور خان، خاتون اول بیگم بشریٰ بی بی، سابق نگراں وزیراعظم ناصر الملک، سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، ڈپٹی سپیکر قاسم سوری، چیئرمین سینٹ، پی ٹی آئی رہنما شاہ محمود قریشی، جہانگیر ترین، نعیم الحق، مراد سعید، فواد چوہدری، ابرار الحق، شیخ رشید احمد، سپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی اور دیگر اہم سیاسی شخصیات غیر ملکی سفیروں اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں 1992 ورلڈ کپ جیتنے والی قومی ٹیم کے ہیروز، سابق بھارتی کرکٹر نوجوت سنگھ سدھو، سابق کرکٹر وسیم اکرم، اداکار جاوید شیخ، چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی، سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، ڈپٹی سپیکر قاسم خان سوری، ڈپٹی چیئرمین سینٹ سلیم مانڈوی والا، نگران وزیراعلیٰ پنجاب ڈاکٹر حسن عسکری رضوی، سپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی، نامزد گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور، نامزد گورنر سندھ عمران اسماعیل، نامزد گورنر خیبرپختونخوا شاہ فرمان، گورنر بلوچستان محمد خان اچکزئی، نگران وزیراعلیٰ بلوچستان علاؤ الدین مری، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمود خان، مخدوم شاہ محمود قریشی، شفقت محمود، ڈاکٹر یاسمین راشد، ڈاکٹر عارف الرحمن علوی، جہانگیر خان ترین، سپیکر کے پی اسمبلی مشتاق احمد غنی، مخدوم خسرو بختیار، سردار غوث بخش خان مہر، خالد مقبول صدیقی، ڈاکٹر فہمیدہ مرزا، اسد عمر، پرویز خان خٹک، صدر آزاد جموں و کشمیر سردار محمد مسعود خان، نوابزادہ شاہ زین بگٹی، فواد احمد چوہدری، نواب اسحاق خاکوانی، ڈاکٹر بابر اعوان، فخر امام، سیکرٹری انفارمیشن و براڈ کاسٹنگ سردار احمد نواز سکھیرا، علی حیدر زیدی، نگران وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات بیرسٹر سید علی ظفر، یوسف ایوب خان، علی امین خان گنڈا پور، عبد الرزاق داؤد، عامر ڈوگر، فیصل جاوید خان، نعیم الحق، صداقت علی عباسی ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان، سابق بھارتی کرکٹر نوجوت سنگھ سدھو، سابق پاکستانی کرکٹرز وسیم اکرم، جاوید میانداد، معین خان، مدثر نذر، فلم سٹار جاوید شیخ، ابرار الحق، غیر ملکی سفیروں اور دیگر اعلیٰ حکام بھی شریک ہوئے۔ وزیراعظم عمران خان کی حلف برداری کی تقریب انتہائی سادہ مگر پروقار تھی۔ حلف برداری کے بعد وزیراعظم عمران خان نے حلف کی دستاویز پر دستخط کئے۔ نومنتخب وزیراعظم عمران خان کو وزیراعظم ہاؤس میں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ تینوں مسلح افواج کے چاق وچوبند دستے نے وزیراعظم عمران خان کو گارڈ آف آنر دیا۔ عمران خان روایتی انداز میں ہی نظر آئے۔ انہوں نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ برقرار رکھی۔ گارڈ آف آنر کے بعد عمران خان نے وزیراعظم ہاؤس کے سٹاف اور دیگر ارکان سے ملاقات و مصافحہ بھی کیا۔ سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ ایوان صدر کی فضائی نگرانی بھی کی گئی تھی۔ ادھر کابینہ ڈویژن نے ملک کے نئے وزیراعظم عمران احمد خان نیازی کی تقرری کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ سیکرٹری کابینہ ڈویژن فضل عباس میکن نے یہ نوٹیفکیشن جاری کیا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ عمران خان نے 18 اگست کو آئی کے آرٹیکل 91(5) کے تحت صدر کے سامنے وزیراعظم کا حلف اٹھایا ہے۔ اب انہوں نے وزیراعظم کا منصب سنبھال لیا ہے۔ ادھر نومنتخب وزیراعظم عمران خان نے وفاقی کابینہ کی منظوری دیدی ہے۔ وفاقی کابینہ میں 15 وفاقی وزراء اور پانچ مشیر شامل کئے گئے ہیں۔ سینٹر ڈاکٹر فروغ نسیم کو وزارت قانون وانصاف، چوہدری طارق بشیر چیمہ کو وزارت ریاستیں وسرحدی امور، نور الحق قادری کو وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، ڈاکٹر شیریں مزاری کو وزارت انسانی حقوق، غلام سرور خان وزارت پیٹرولیم ڈویژن، زبیدہ جلال وزارت دفاعی پیداوار، فواد احمد چوہدری وزارت اطلاعات ونشریات، عامر محمود کیانی نیشنل ہیلتھ سروسز ڈویژن، مخدوم شاہ محمود قریشی وزارت خارجہ، پرویز خٹک وزارت دفاع، اسد عمر وزارت خزانہ، شیخ رشید احمد وزارت ریلوے، فہمیدہ مرزا کو بین الصوبائی رابطہ ڈویژن، خالد مقبول صدیقی انفارمیشن ٹیکنالوجی اور شفقت محمود کو وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت اور قومی تاریخ وادبی ورثہ کا قلمدان سونپا گیا ہے۔ وزیراعظم کے پانچ مشیر ہوں گے جن میں ارباب شہزاد اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، عبد الرزاق داؤد تجارت، ٹیکسٹائل، صنعت و پیداوار اور سرمایہ کاری، ڈاکٹر عشرت حسین صنعتی اصلاحات وکفایت شعاری، امین اسلم موسمیاتی تبدیلی اور ظہیر الدین بابر اعوان پارلیمانی امور کے مشیر شامل ہیں۔ وزارت داخلہ، ہاؤسنگ وتعمیرات، توانائی، آبی وسائل، مواصلات، سائنس وٹیکنالوجی نیشنل فوڈ سیکورٹی، نج کاری، شماریات، کشمیر امور، ایوی ایشن ڈویژن، منصوبہ بندی وترقیات اور وزارت کیڈ کے محکمے کسی کو نہیں دیے گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم عمران خان وزارت داخلہ اور وزارت توانائی کا قلم دان اپنے پاس رکھیں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم پہلے مرحلے میں وزارتوں کا قلمدان اپنے پاس رکھیں گے۔ وزیراعظم جن وزارتوں کے قلم دان اپنے پاس رکھیں گے ان میں وزارت توانائی، نیشنل فوڈ سیکیورٹی، وزارت منصوبہ بندی، شماریات، نجکاری، ہاوسنگ اینڈ ورکس، میری ٹائم افیرز، داخلہ، نارکوٹکس کنٹرول ڈویژن، اوورسیز پاکستانیز و ہیومن ریسورس ڈویژن، پوسٹل سروسز ڈویژن، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن ,, آبی وسائل، وزارت مواصلات, کیڈ ڈویژن، وزارت امور کشمیر و گلگت بلتستان شامل ہیں۔ کابینہ کے اراکین پیر کو ایوان صدر میں حلف اٹھائیں

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور نومنتخب وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے سندھ کے 29 وزیر اعلی کی حیثیت سے ہفتہ کی شام اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی ایک بڑی تقریب گورنر ہاؤس کراچی کے وسیع وعریض سبزہ زار پر منعقد ہوئی۔ قائم مقام اسپیکر آغا سراج درانی نے وزیر اعلی سندھ سے اردو میں حلف لیا۔ تقریب حلف برداری میں پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، ان کی دونوں بہنیں بختاور اور آصفہ بھٹو زرداری، کور کمانڈر کراچی لیفٹننٹ جنرل شاہد بیگ مرزا، ڈی جی رینجرز محمد سعید، سابق نگراں وزیر اعلی سندھ فضل الرحمن، پیپلز پارٹی شعبہ خواتین کی صدر اور نومنتخب رکن سندھ اسمبلی فریال تالپور، سینٹ میں اپوزیشن لیڈر شیری رحمان، قومی اسمبلی میں سابق قائد حزب اختلاف سید خورشید احمد شاہ، قمر الزماں کائرہ، نثار احمد کھوڑو، سینیٹر اسلام الدین شیخ، میر منور تالپور، سبکدوش ہونے والی نگراں سندھ کابینہ کے متعدد ارکان، ممبران قومی وصوبائی اسمبلی، اعلی سرکاری حکام، غیر ملکی سفارت کار، عمائدین شہر، تاجر وصنعت کار، بوہری برادری کے نمائندے اور اعلی سرکاری حکام کے علاوہ پیپلز پارٹی کے سیکڑوں کی تعداد میں کارکنوں نے شرکت کی۔ تقریب حلف برداری میں نومنتخب وزیر اعلی کے اہل خانہ کے علاوہ ان کے حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی کثیر تعداد نے بھی شرکت کی۔ تقریب حلف برداری کی نظامت کے فرائض چیف سکرٹری سندھ نے انجام دیئے، حلف برداری کی تقریب کا وقت شام 5 بجے مقرر کیا گیا تھا لیکن مہمانوں کی مسلسل آمد اور پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو کی گورنر ہاؤس آمد میں تاخیر کے باعث تقریب کا باقاعدہ آغاز شام 6 بجے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تقریب میں لوگوں کی کثیر تعداد میں شرکت کے باعث نشستیں کم پڑ گئیں اور بہت سے لوگوں نے کھڑے رہ کر تقریب حلف برداری دیکھی۔ سید مراد علی شاہ کی تقریب حلف برداری بہت زیادہ مہمانوں کی موجودگی کے باعث کسی سرکاری تقریب کے بجائے عوامی جلسے کا زیادہ تاثر دے رہی تھی۔ مراد علی شاہ کے حلف اٹھاتے ہی جیالوں نے زبردست نعرے بازی شروع کردی۔ حلف برداری کی تقریب ختم ہوتی ہی جیالوں نے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو گھیر لیا وہ ان سے مصافحہ کرنے اور تصاویر بنوانے کی کوشش شروع کردی۔ اس موقع پر بلاول بھٹو کی سیکوریٹی پر مامور عملے نے ان کے گرد حفاظتی حصار بنانے کی بہت کوشش کی لیکن لوگوں کے اژدھام کے باعث وہ کامیاب نہ ہوسکے اس موقع پر بلاول بھٹو جیالوں کے درمیان گھل مل گئے۔ انہوں نے کارکنوں سے مصافحہ کیا، کئی لوگوں کو اپنے ساتھ سیلفی بنوانے کا موقع بھی دیا بعدازاں سکوریٹی کا عملہ انہیں قائم مقام گورنر کے دفتر میں لے گیا۔ نومنتخب وزیر اعلی کی تقریب حلف برداری کے لئے گورنر ہاؤس کے سبزہ زار پر بغیر کسی شامیانے کے مہمانوں کے لئے نشستیں رکھی تھیں، اکثر مہمان شام چار بجے ہی تقریب میں آنا شروع ہوگئے تھے کھلے آسمان تلے تیز دھوپ کے باعث لوگ پسینے میں شرابور ہوگئے۔ تقریب میں سادگی اور کفایت شعاری کو اپناتے ہوئے مہمانوں کی تواضع محض چائے بسکٹ سے کی گئی اور اس موقع پر روایتی طور پر کسی پر تکلف عصرانے کا اہتمام نہیں کیا گیا تھا۔

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے جام کمال عالیانی بلوچستان کے 16ویں وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے، قائد ایوان کے انتخاب میں 59 اراکین نے ووٹنگ میں حصہ لیا جن میں 39 ووٹ جام کمال کو ملے جبکہ ان کے مدمقابل متحدہ مجلس عمل کے میر یونس عزیز زہری کو 20 ووٹ ملے، سابق وزیر اعلیٰ و مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی نواب ثناء اللہ زہری نے جام کمال کے حق میں ووٹ دیا جبکہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے واحد رکن نصر اللہ زیرئے نے یونس عزیز زہری کو ووٹ دیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہفتے کو سپیکر میر عبد القدوس بزنجو کی زیر صدارت 45 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس اگلے پانچ سالوں کے لئے قائد ایوان کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ سپیکر نے ووٹنگ کے لئے ضابطہ اخلاق سے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ قائد ایوان کے لئے دو الگ الگ کیٹگریز بنائی گئی ہیں ایک میر جام کمال جبکہ دوسری کیٹگری میں میر یونس عزیز زہری کو ووٹ دینے والے اراکین جا کر رائے کا استعمال کریں گے۔ بلوچستان اسمبلی کے 65 کے ایوان میں سے 59 اراکین نے اپنی رائے کا استعمال کیا مخلوط پارلیمانی گروپ جس میں بلوچستان عوامی پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، عوامی نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی اور جمہوری وطن پارٹی کے اراکین نے جام کمال کے حق میں ووٹ استعمال کیا قابل ذکر بات یہ ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے رکن و سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری نے بھی بلوچستان عوامی پارٹی کے نامزد امیدوار جام کمال کے حق میں اپنی رائے کا استعمال کیا جبکہ اپوزیشن جماعتوں میں ایم ایم اے، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پشتونخوا میپ کے ایک رکن اسمبلی نے متحدہ اپوزیشن کے امیدوار میر یونس عزیز زہری کو ووٹ دیا۔ سپیکر نے پولنگ کے اختتام پر نتائج کا اعلان کیا جس کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے میر جام کمال 39 ووٹ لے کر بلوچستان کی گیارہویں صوبائی اسمبلی کے 16ویں قائد ایوان منتخب ہوگئے جبکہ ان کے مدمقابل یونس عزیز زہری کو 20 ووٹ ملے۔ سپیکر نے اپنا ووٹ استعمال نہیں کیا۔ واضح رہے کہ بلوچستان اسمبلی کا ایوان 65 اراکین پر مشتمل ہے پی بی 35 مستونگ پر 25 جولائی کو انتخابات نہیں ہوئے، پی بی 41 اور پی بی 26 کے نتائج جاری نہیں ہوئے خواتین کے لئے مخصوص ایک نشست کا ابھی اعلان نہیں ہوا جبکہ بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل صوبائی اسمبلی کی نشست چھوڑ کر قومی اسمبلی میں گئے ہیں۔ سپیکر میر عبد القدوس بزنجو نے انتخابی نتائج کے بعد نومنتخب قائد ایوان جام کمال کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی نے آج ایک جمہوری عمل کی تکمیل کی ہے بعد میں نومنتخب قائد ایوان میر جام کمال کو تمام اراکین نے فرداً فرداً جا کر مبارکباد دی۔

لاہور (اے این این) پنجاب کے 23ویں وزیر اعلیٰ کا انتخاب (آج) ہوگا تحریک انصاف کے سردار عثمان بزدار اور مسلم لیگ (ن) کے حمزہ شہباز مدمقابل ہیں، دونوں امیدوران کی جانب سے کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے گئے ہیں۔ پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتخاب کیلئے سیکورٹی سمیت تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اجلاس آج (اتوار) صبح 11 بجے سپیکر چوہدری پرویز الٰہی کی زیر صدارت ہوگا جس میں پنجاب کے 23ویں وزیر اعلیٰ کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے عہدے پر انتخاب کیلئے رائے شماری ڈویژن کے ذریعے ہوگی۔ ایوان میں پی ٹی آئی کے اراکین کی تعداد 176 جبکہ اس کی اتحادی مسلم لیگ (ق) کے اراکین کی تعداد 10 ہے جبکہ مسلم لیگ (ن) کے اراکین کی تعداد 162 ہے جبکہ اس کے اس کے تین اراکین نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا۔ پیپلز پارٹی کے 7، راہ حق کا پارٹی کا ایک اور تین آزاد ارکان ہیں جن میں سے ایک آزاد رکن اسمبلی چوہدری نثار علی خان نے حلف نہیں اٹھایا۔ تحریک انصاف کی جانب سے سردار عثمان بزدار کو وزیر اعلیٰ پنجاب کے عہدے کے لئے نامزد کیا گیا ہے جبکہ ان کا مقابلہ مسلم لیگ (ن) کے حمزہ شہباز شریف سے ہوگا۔ سردار عثمان بزدار اور حمزہ شہباز شریف کی جانب سے اسمبلی سیکرٹریٹ میں کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے گئے ہیں۔ عثمان بزدار نے اراکین اسمبلی اور دیگر رہنمائوں کے ہمراہ خود اسمبلی سیکرٹریٹ آ کر اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے جبکہ حمزہ شہباز کے کاغذات نامزدگی میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن نے جمع کرائے۔ سردار عثمان بزدار کو پنجاب اسمبلی آمد پر وزیر اعلیٰ کا پروٹوکول دیا گیا اور اس موقع پر سکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کئے گئے۔ تحریک انصاف کے اراکین اسمبلی اور رہنماؤں کی جانب سے اسمبلی آمد پر سردار عثمان بزدار کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں جبکہ اراکین اسمبلی نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے۔